سوال

ایک عورت کا خاوند اسے بلو پرنٹ اور فحش فلمیں دیکھنے پر مجبور کرتا ہے لیکن بیوی اس کا انکار کرتی ہے اور اس کی کوشش ہے کہ وہ بھی نہ دیکھا کرے اور اسے یہ اختیار دیا ہے کہ یا تو فلمیں چھوڑ کر اسے رکھے یا پھر اسے چھوڑ دے ، اب اسے کیا کرنا چاہیے - خاوند اسے یہ دھمکی دیتا ہے کہ اگر وہ فلمیں نہیں دیکھے گی تو طلاق دے دے گا - آپ اسے کیا نصیحت کرتے اور مشورہ دیتے ہیں ؟ کیا وہ فلمیں دیکھ لے یا پھر طلاق حاصل کر لے ، اور خاص کر جب کہ اس کے تین بچے بھی ہیں ؟

جواب

الحمد للہ

اللہ تعالی نے مسلمان پر واجب کیا ہے کہ وہ اپنے آپ اور گھر والوں کو جہنم کی آگ سے محفوظ کرے اور بچائے ۔

اسی کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالی نے فرمایا :

اے ایمان والو! تم اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں ، جس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں جنہیں اللہ تعالی جو حکم دیتا ہے وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم دیا جاتا ہے وہ بجا لاتے ہیں التحریم (6) ۔

اور اللہ تعالی نے بیوی اور اولاد کو خاوند کی رعایا بنایا ہے اور قیامت کے روز اسے اپنی رعایا کے بارہ میں جوابدہ ہونا ہوگا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یہی ہے :

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک اپنی رعایا کا جوابدہ ہوگا ، لوگوں پر جو امیر ہے اسے اس کی رعایا کے بارہ میں باز پرس ہوگی ، اور مرد اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے اور اسے ان کے بارہ میں جواب دینا ہوگا ، اور عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کی اولاد کی ذمہ دار ہے اسے ان کے بارہ میں جواب دینا ہوگا ، اور غلام اپنے مالک کے مال کا ذمہ دار ہے اسے اس کے بارہ میں جواب دینا ہوگا ، خبردار تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارہ میں سوال ہوگا) صحیح بخاری حدیث نمبر (853) صحیح مسلم حدیث نمبر (1829) ۔

اللہ عزوجل نے اس شخص کو بہت سخت وعید سنائی ہے جو اپنی رعایا سے دھوکہ کرتا اور انہیں شرعی نصیحت نہیں کرتا اس پر جنت حرام کر دی ہے ۔

معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ تعالی نے جسے بھی کسی رعایا کا ذمہ دار اور حکمران بنایا تو وہ انہیں نصیحت نہیں کرتا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں حاصل کر سکتا) صحیح بخاری حدیث نمبر (6731) صحیح مسلم حدیث نمبر (142) ۔

خاوند فحش اور گندی فلمیں دیکھ کر جو کچھ کر رہا ہے وہ ایک برائی اور بہت ہی بڑا گناہ ہے ، ایسا کرنا اس کے لیے حلال نہیں چہ جائیکہ اپنے علاوہ وہ کسی اور کو بھی ایسا کرنے پر مجبور کرے ۔

اگر خاوند اپنی بیوی کو ایسی فلموں کا مشاہدہ کرنے کا کہتا ہے تو اس میں اس کی اطاعت کرنی جائز نہیں ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اللہ تعالی کی معصیت میں کسی کی بھی اطاعت نہیں ، بلکہ اطاعت توصرف نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر(7257) صحیح مسلم حدیث نمبر(1840) ۔

اورخاوند کا طلاق کی دھمکی دینا بیوی کے لیے کوئی شرعی عذر شمار نہیں کیا جائے گا ، اور نہ ہی وہ ایسا کرنے میں مجبور شمار ہوگی ، بلکہ بیوی پر واجب ہے کہ وہ خاوند کواچھے انداز میں وعظ و نصیحت کرے ، اگر تووہ اس برائی کوترک کردیتا ہے توبہتر اوراچھا اور بیوی کواس کا اجروثواب حاصل ہوگا ۔

اوراگرخاونداللہ تعالی کے حکم آنکھوں کوحرام کام سے نیچی رکھنے سے انکار کردے اور تسلیم نہ کرے تو بیوی کےلیے برائی کے ارتکاب پرخاوند کی اطاعت حلال نہیں ، اورنہ ہی اس کےلیے یہ جائزہے کہ وہ اپنے اوراولاد کے خدشہ سے اسی کے ساتھ چمٹی رہے ، بلکہ اللہ تعالی اسے اس کے بدلے میں نعم البدل عطافرمائے گا ، ان شاء اللہ تعالی ۔

گندی اورفحش فلموں کا مشاھدہ کرنے کے حکم کی تفصیل آپ سوال نمبر (12301) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں ۔

ایسے خاوند کووعظ و نصیحت کرنے کے طریقے آپ کو سوال نمبر (7669) کے جواب میں ملیں گے آپ اس کا مطالعہ کریں ۔

اوراگرخاوند بے نماز ہو توپھر بیوی کو فسخ نکاح کے مطالبہ میں تردد نہیں کرنا چاہیے کیونکہ وہ کافر ہے ، ہم نے بے نماز خاوند کے ساتھ باقی رہنے کا حکم سوال نمبر (4501) اورسوال نمبر (5281) کے جوابات میں بیان کیا ہے ، آپ اس کا بھی مراجعہ کریں ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

40040